حضرت مرحومؒ کے سانحہ ارتحال پر دارالعلوم حقانیہ میں ایک خصوصی تعزیتی اجلاس کا اہتمام بھی ہوا تھا اور پھر "الحق" نے آپکی وفات جسکی روداد "الحق" میں شائع ہوئی ہے۔ پر تعزیتی شذرہ بھی لکھاتھااگر وہ تعزیتی اداریہ بھی اس نمبرمیں شامل ہوتا تو یہ ہمارے لئے باعث فخرو مباہات کا باعث ہوتا۔

سفرحجاز :- حضرت مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات :- ۳۱۸۔ قیمت :- ۷۶ روپے۔ ناشر: مجلس نشریات اسلام، ناظم آباد نمبرا کراچی۔

برصغیر سے ہرسال لاکھوں کی تعداد میں حجاج کرام حجاز مقدس جاتے ہیں۔ ان میں کچھ ایسے صاحب ذوق ہوتے ہیں، جو اپنے سفرکے واقعات اور دل کے جذبات کو کاغذ کے منظرعام پر لاتے اور دوسروں کو سناتے اور دکھاتے ہیں۔ ہندوستان میں شاید شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ پہلے بزرگ ہیں جنہوں نے ۹۹۸ھ میں اپنے سفر کی یادگار جذب القلوب الی دیارالمحبوب کا تحفہ اہل وطن کے سامنے پیش کیا۔ اس کے بعد امام ولی اللہ دہلویؒ نے ۱۱۱۴ھ میں فیوض الحرمین میں ان روحانی مناظرومشاہدات کی تصویر کشی کی۔ لیکن سفرنامہ کی حیثیت سے شاہ صاحب کے ایک ذی رتبہ شاگرد رفیع الدین مراد آبادی قابل ذکر ہیں۔ جنہوں نے ۱۲۰۲ھ میں حرمین کا سفرکیا اور احوال الحرمین نامی کتاب تصنیف کی۔ اس طرح یہ روح پرور سلسلہ چل نکلا اور آجتک حجازمقدس کے کئی سفرنامے وجود میں آئے ہیں۔ زیرتبصرہ کتاب ایک ادیب بےبدل ایک نامور مصنف صاحب طرز انشاء پرداز اور مشہور اہل قلم مولانا عبدالماجد دریاآبادی کی تحریر کردہ ہے جس میں فاضل مصنف نے قلبی کیفیات ذھنی تاثرات و وجدانیات کو آسان وسہل الفاظ میں انتہائی سادہ ترکیبوں اور شاعرانہ تخیل کے ساتھ پیش کئے ہیں۔ یہ سفرنامہ اولاً ۱۹۲۹ء میں آپ نے مرتب کیا تھا اور پھر انتہائی قلیل مدت میں اسکے تین ایڈیشن ختم ہوئے اس سے پہلے آپ نے جو سفرنامے لکھے تھے یا وہ صرف عالم جذبات کی باتیں تھیں یا محض ایک سیاح ووقائع نگار کےروزنامچے، یا فقیہانہ مسائل اورحج ومناسک کے ہدایت نامے یا عازمین کے سفرحج کیلئے گائیڈ ،لیکن اس سفرنامے کی خصوصیت ان سب سے متفرق حیثیتوں کی دلکش جامعیت ہے جس کا مشاہدہ دوران مطالعہ قاری بچشم خود کریگا۔ مجلس نشریات اسلام کراچی نے حسب روایت اس سفرنامہ کی طباعت میں اپنی بھرپور خوش ذوقی کا ثبوت دیا ہے۔